8291- نجومیوں کے پاس جانے اوران کی بات ماننے کا حکم

سوال

کیا نجومیوں کے پاس جانا اوران کی باتوں کی تصدیق کرنا جائز ہے یا نہیں؟ جبکہ سنن نسائی میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بھی ان کے پاس آتا ہے اوران کی باتوں کو مانتا ہے تو اس کی نماز قبول نہیں کی جاتی۔ کیا یہ حدیث صحیح ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بارے میں کیا فرمایا ہے ہمیں واضح کر کے بتلائیں اور علمائے کرام کے موقف بھی واضح کریں۔

پسندیدہ جواب

اس عمل کی حرمت کے لیے متعدد روایات ثابت ہیں، جن میں سے چند درج ذیل ہیں:

سیدہ صفیہ بنت ابو عبید رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات میں سے کسی سے بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (جو شخص کسی نجومی کے پاس آیا اور اس کی بات کی تصدیق کر دی تو اس کی 40 دن کی نمازیں قبول نہیں ہوں گی) اس کو امام مسلم نے اپنی صحیح میں بیان کیا ہے۔

اسی طرح قبیصہ بن مخارق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: (پرندوں کی آوازوں، ناموں اور انہیں اڑا کر بدفالی لینا، بدشگونی لینا، اور کنکریاں پھینک کر فال نکالنا غیر اللہ کی بندگی میں شامل ہے) اس حدیث کو ابو داود نے حسن سند کے ساتھ بیان کیا ہے۔
نیز امام ابو داود کہتے ہیں: پرندوں کی آوازوں، ناموں اور انہیں اڑا کر بدفالی لینا، ریت میں زائچے بنانا، اور پرندوں کو اڑا کر قسمت کا حال جاننا، یعنی پرندہ اڑانے سے اگر دائیں جانب جائے تو نیک فال لینا، اور اگر بائیں جانے جائے تو بدشگونی لینا! علامہ جوہریؒ کہتے ہیں: لفظ "جبت" صنم، کاہن، جادوگر اور نجومی وغیرہ پر بھی بولا جاتا ہے۔

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (جو شخص تاروں سے کوئی علم حاصل کرے تو اس نے جادو کا ایک حصہ حاصل کیا، جس قدر تاروں سے علم حاصل کرے گا اتنا ہی جادو حاصل کرتا جائے گا۔) اس حدیث کو ابو داود نے صحیح سند کے ساتھ روایت کیا ہے۔

معاویہ بن حکم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: میں دورِ جاہلیت سے ابھی حال ہی میں نکلا ہو، اللہ تعالی نے اسلام کا بول بالا فرما دیا ہے، ہمارے قبیلے کے کچھ لوگ کاہنوں کے پاس آیا کرتے تھے، تو ہم کیا کریں؟
آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (تم ان کے پاس نہ جایا کرو)
میں نے کہا: کچھ لوگ پرندے اڑا کر فال لیتے ہیں؟
تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (پرندہ اڑنے سے فال نہیں نکلتی۔ یہ تو ان کے اپنے خیالات ہوتے ہیں، ان کی ایسی باتیں مت مانو) مسلم

ابو مسعود بدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ: (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کی قیمت، زانیہ کی کمائی، اور کاہنوں کی مٹھائی کھانے سے منع فرمایا۔) بخاری، مسلم

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ: (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ لوگوں نے کاہنوں کے بارے میں سوال کیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ کچھ بھی نہیں جانتے۔ لوگوں نے کہا: اللہ کے رسول! کبھی کبھار وہ بات کرتے ہیں تو بعینہ رونما ہو جاتی ہے! تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ وہ حق بات ہوتی ہے جو جن اچک لیتا ہے اور اسے اپنے کاہن دوست کے کان میں ڈال دیتا ہے، اور پھر وہ اس میں 100 جھوٹ شامل کر دیتے ہیں۔) بخاری، مسلم

اسی طرح سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : (جو شخص کسی کاہن کے پاس آ کر اس کی بات مانتا ہے، یا اپنی بیوی کی پچھلی شرمگاہ میں جماع کرتا ہے تو اس نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل شدہ وحی سے اظہار لاتعلقی کر دیا۔) اسے ابو داود نے روایت کیا ہے۔

علمائے کرام کہتے ہیں کہ : احادیث میں مذکور تمام امور سے دور رہنا ضروری ہے، چنانچہ ان لوگوں کی طرف جانا، ان کی تصدیق کرنا، اور ان کاموں کے لیے مال و دولت خرچ کرنا حرام ہے، اگر کوئی شخص ان کاموں میں ملوث ہو چکا ہے تو وہ جلد از جلد توبہ کر لے۔

واللہ اعلم